السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى کے بعد مقتدی ''سبحان ربی الاعلیٰ'' کہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آیت کریمہ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى کے بعد مقتدی کے لئے ''سبحان ربی الاعلیٰ' کہنا کہنا کسی مرفوع متصل روایت سے ثابت نہیں۔ (1) اسی طرح دیگر بعض آیات کے جوابات بھی منقدی کے لئے ثابت نہیں ہوسکے۔ جملہ تفاصیل کے لئے ملاحظہ ہو میرا تفصیلی فتویٰ (ماہنامہ محدث لاہور جلد 9 عدد 1۔2)

1۔ (29) ابو داؤد نے اسے روایت کیا ہے۔ اس میں ابو سبیعی مدلس ہے۔ جس کی وجہ سے یہ روایت ضعیف ہے۔ فائدہ۔ (1) ''سورة والتین'' کی آخری آیت أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ کے جواب میں ''اللھم حاسبنی حسابا یسیرا'' کے ساتھ صرف امام جواب دے سکتا ہے۔ (احمد (48/6)(14097) عن عائشہ رضی اللہ عنھا۔ اس کی سند صحیح ہے۔ (2) سورہ ''الرحمٰن'' کی آیت فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ الخ'' کے جواب میں سننے والے ان الفاظ کے ساتھ '' ولابشئی من نعمتک ربنا نکذب فلک الحمد'' جواب دے سکتے ہیں۔ یاد رکھنا چاہیے یہ نماز سے باہر کی بات ہے۔ عام حالات کی بات ہے۔ نماز کا اس میں ذکر نہیں۔ (الحاکم (2/473) وصححه علی شرط الشیخین ووافقه الذہبی) ماخوذ من احکام ومسائل از مبشر احمد ربانی عفی اللہ عنہ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص204

محدث فتویٰ